سوال

(31)اپنی بیوی کوچھونے سے وضوٹوٹنے کا حکم

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

کیا بیوی کوچھونے سے وضوٹوٹ جاتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

صحیح بات یہ ہے کہ بلاشبہ بیوی کو مطلق طورپرچھونے سے وضو نہیں ٹوٹتا،البتہ اس سے اگر مرد کا پانی (مذی) خارج ہوتو وضو ٹوٹ جاتا ہے۔اس کی دلیل وہ حدیث ہے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح سند کے ساتھ ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی کسی بیوی کا بوسہ لیا،پھر نماز پڑھنے کےلیے نکلے اور وضو نہیں کیا۔[1]

دوسری بات یہ ہے کہ اس میں اصل وضو کا نہ ٹوٹنا ہے،الا یہ کہ ٹوٹنے کی کوئی صحیح اور صریح دلیل مل جائے۔نیز اس لیے کہ آدمی نے شرعی دلیل کے مطابق اپنے وضو کو مکمل کیا اور جو چیز شرعی دلیل کے مطابق ثابت ہو تو اس کے ختم ہونے کےلیے بھی شرعی دلیل ہی کی ضرورت ہے۔اگر عورت کو مطلق چھونے سے وضو کے ٹوٹ جانے پر بطور دلیل یہ آیت پیش کی جائے: "أَوْلَا مَسْتُمُ النِّسَاءَ" (النساء:43) تو اس کا جواب یہ ہے کہ مذکورہ آیت میں چھونے سے مراد جماع ہے،جیسا کہ یہ تفسیر ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے صحیح سند کے ساتھ مروی ہے۔(فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

---

[1]۔سنن دار قطنی(136/1)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کےلیے صرف

صفحہ نمبر79